سندھ فلڈ ایمرجنسی اینڈ ریہیبلیٹیشن پروجیکٹ کے تحت ماحولیاتی و سماجی آڈٹ رپورٹ کا خلاصہ

محکمہ آبپاشی

حکومت سندھ

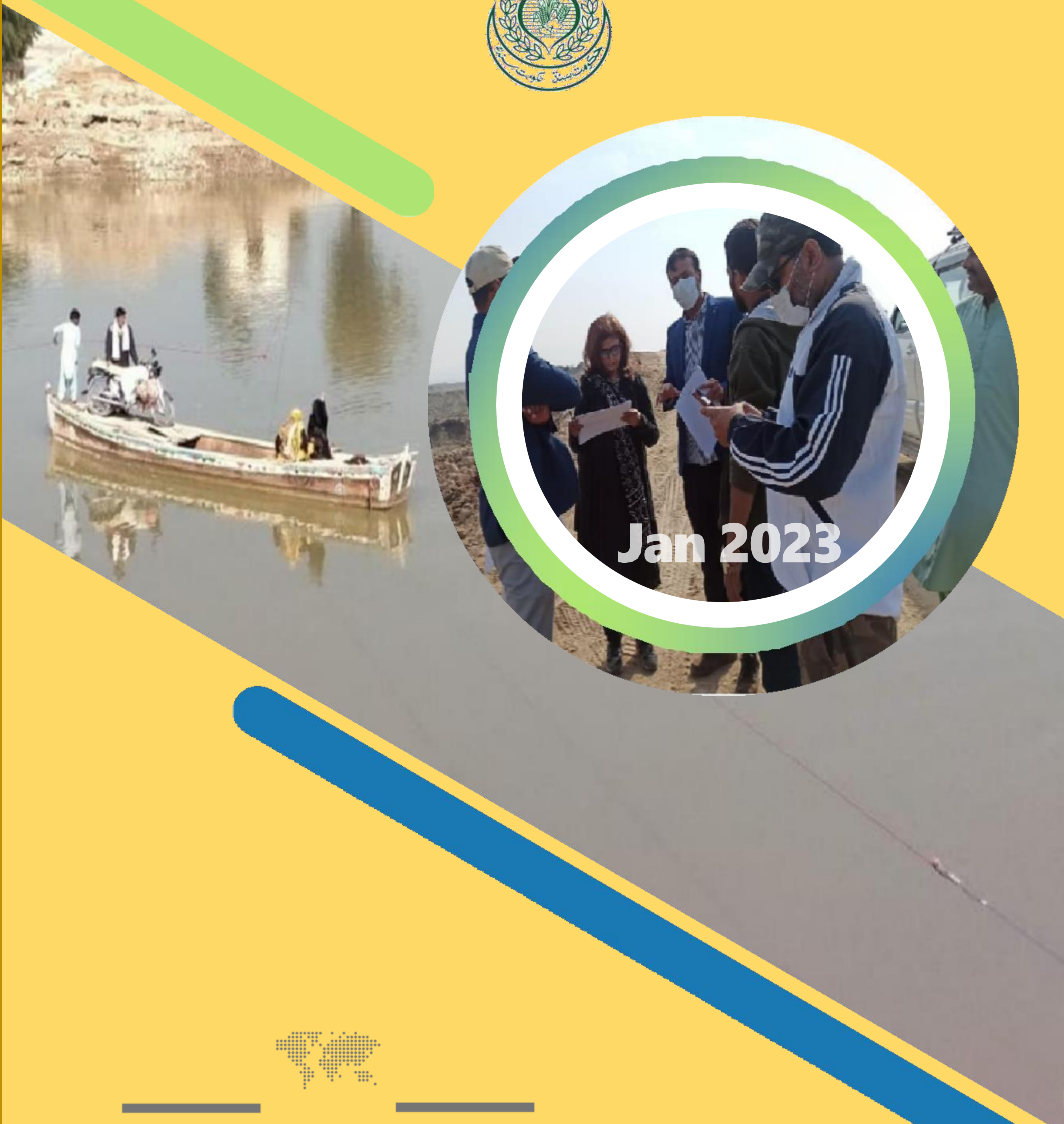

Jan 2023

INFOTECH SOLUTIONS & CONSULTANTS

Gateway to Environmental & Geo-Spatial Solutions

سندھ فلڈ اینڈ ریہیبلیٹیشن پروجیکٹ کے تحت ماحولیاتی و سماجی آڈٹ رپورٹ کا خلاصہ

اس آزاد آڈٹ کا مقصد سندھ فلڈ ایمرجنسی بحالی پروجیکٹ (SFERP) کی سرگرمیوں میں اہم ماحولیاتی اور سماجی مسائل کی نشاندہی کرنا اور اس بات کا اندازہ لگانا ہے کہ وہ (ESS) کے معیار پر پورا اترنے کے لحاظ سے کتنی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ یہ ماحولیاتی اور سماجی آڈٹ (ESA) آلہ سندھ فلڈ ایمرجنسی ریہیبلیٹیشن پروجیکٹ (SFERP) کے ذیلی منصوبوں سے متعلق (ESS) کی روشنی میں سرگرمیوں کی جاری پیشرفت کو پیش کرتا ہے۔

پاکستان میں جون اور اگست 2022 کے درمیان موسلادھار بارشوں اور ندی نالوں اور شہری سیلاب کے سنگم کے نتیجے میں انسانی المیوں اور سانحات رونما ہوئے۔نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کا تخمینہ ہے کہ سیلاب سے تقریباً 33 ملین افراد متاثر ہوئے ہیں، یا سات میں سے ایک، جن میں تقریباً 8 ملین افراد بیگھر ہوئے ہیں۔ سیلاب کے نتیجے میں 1,700 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں سے ایک تہائی ہلاکتیں بچوں کی ہیں۔ لاکھوں گھر اور اہم انفراسٹرکچر تباہ ہو گئے، بارشوں سے آنے والے سیلاب، گلیشیر پگھلنے میں اضافہ اور لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں کئی دیہات ڈوب گئے اور ذریعہ معاش کا صفایا ہو گیا۔ ابتدائی تخمینوں کے مطابق، سیلاب براہ راست ملک کی غربت کی شرح میں 3.7–4.0 فیصد اضافے کا سبب بنے گا، جس کے نتیجے میں 8.4 سے 9.1 ملین کے درمیان مزید لوگ غربت میں مبتلا ہوگئے ۔ سندھ میں کھیرتھر پہاڑیوں پر 2022 میں غیرمعمولی بارشیں ہوئیں، جس کی وجہ سے پورے صوبے میں شدید سیلاب آیا۔ پورا صوبہ متاثر ہوا، بشمول کشمور، قمبر شہدادکوٹ، لاڑکانہ، دادو، سیہون، خیرپور ناتھن (کے این شاہ)، سانگھڑ، خیرپور میرس، اور بدین۔ سیلاب نے عام خیال سے کہیں زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔ سیلاب کی وجہ سے سندھ ایریگیشن اینڈ ڈرینج نیٹ ورک کو نقصان پہنچا ہے۔ سیلاب سے بچاؤ کے طور پر استعمال ہونے والے بند، نہروں، نالوں اور چھوٹے ڈیموں/ویروں کو مبینہ طور پر نقصان پہنچا ہے۔ ان نقصانات سے آبپاشی کی سرگرمیاں متاثر ہوئی ہیں۔

یہ (ESA) رپورٹ جزو 1: بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے لیے آڈٹ تجزیہ پیش کرتی ہے۔ 52 ذیلی پروجیکٹس ہیں (بشمول 43 ایمرجنٹ ورکس ذیلی پروجیکٹس سائٹس اور 09 ایمرجنٹ ریہیبلیٹیشن ورکس ذیلی پروجیکٹس سائٹس) جہاں ESS کے معیار کی جانچ کی جاتی ہے، یہ آڈٹ انسٹرومنٹ ان تمام ماحولیاتی اور سماجی شعبوں کی نوعیت اور دائرہ کار کا تعین کرتا ہے۔ جاری سرگرمی. یہ آڈٹ رپورٹ ضروری سرگرمیوں اور ان کے نفاذ کے لیے ٹائم لائن تجویز کرنے کے ساتھ مسائل کو کم کرنے کے لیے اقدامات کی نشاندہی اور وضاحت کرتی ہے۔ یہ 2022 میں بڑے پیمانہ پر سیلاب کے نتیجے میں پیدا ہونے والے غیر معمولی حالات کی وجہ سے ورلڈ بینک کا ایک سابقہ مالیاتی ذیلی منصوبہ ہے۔

اس منصوبے کا مجموعی مقصد موسمیاتی تبدیلیوں اور قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے سندھ حکومت کی استعداد بڑھانے کیساتھ تباہ شدہ بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور 2022 کےسیلاب کے نتیجے میں سندھ کے مخصوص علاقوں میں لوگوں کے گذر بسرکے قلیل مدتی مواقع فراہم کرنا ہے۔

اس ماحولیاتی اور سماجی آڈٹ کا مقصد اس بات کا تعین کرنا ہے کہ آیا SFERP پروجیکٹ کی سرگرمیاں، موجودہ سہولیات، اور آپریشنز قومی ماحولیاتی قوانین اور ضوابط کیساتھ ساتھ عالمی بینک کی حفاظتی ضروریات اور معیارات کے مطابق ہیں۔ مزید برآں، یہ کسی بھی خطرات اور اثرات کے انتظام کیلئے منصوبہ بندی کی کرتا ہے جو اضافی پروجیکٹ سے متعلق کاموں کو انجام دینے کے نتیجے میں ہو سکتے ہیں۔

رپورٹنگ کی مدت کے دوران یہ پایا گیا کہ مختلف مقامات پر کام جاری ہے، کچھ ذیلی پروجیکٹ 100% مکمل ہو چکے ہیں، اور کچھ تقریباً مکمل ہو چکے ہیں، اور ماحولیات پر کوئی منفی اثرات نہیں پڑے۔

SFERP کی اس آڈیٹنگ مشق کے مطابق، سائٹس پر کوئی سنگین عدم تعمیل کا مسئلہ دریافت نہیں ہوا۔ آڈٹ کے دوران کئی مثالی آپریشنل کمپلائنس ایریاز کا انکشاف ہوا، جن میں جدید ترین سیفٹی مینوئل کی دستیابی، فضلے کو ٹھکانے لگانے کا مناسب طریقہ، واضح ایندھن ذخیرہ کرنیوالے نشانات، کارکنوں میں خطرات اور ماحولیاتی حساس علاقوں کے بارے میں آگاہی، تیل کے اخراج سے متعلق آگاہی شامل ہیں۔ تیاری کے اقدامات، متعلقہ ریکارڈ تک رسائی، پی پی ای کا مناسب استعمال، اور کیمپ سائٹ کے مناسب رہنما خطوط کی دستیابی وغیرہ۔

تاہم، تشخیص سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ کچھ سائٹس پر غفلت کے معمولی واقعات ہیں جنہیں رپورٹ کے بعد کے حصے میں نمایاں کیا گیا ہے اور مزید تعمیل اور مسلسل پیشرفت کی طرف نظر رکھتے ہوئے دی گئی تجاویز سے منسلک کیا گیا ہے۔